اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

الحمد للہ العزیز مجلّہ فقہ اسلامی نے اپنی اشاعت کے نو سال مکمل کرلئے ہیں ....اس کی اشاعت کا آغاز محرم الحرام ۱۴۲۱ھ بمطابق اپریل رمئی ۲۰۰۰ء کو ہوا تھا..........

گزشتہ نو برس میں شائع ہونے والے شمارے بحمدہ تعالیٰ بحسن وخوبی اشاعت پذیر ہوکر باعث ابلاغ وتبلیغ اور نفع خلائق ہوئے۔ ان مضامین کو اہل علم میں جو پذیرائی حاصل ہوئی اس کا اندازہ ہمیں اصحابِ علم، کی جانب سے موصول ہونے والی آراء وتبصروں سے ہوتا رہا۔

ہماری یہ کوشش رہی کہ فقہ اسلامی کے حوالہ سے تحقیقی مقالات ومضامین پیش کئے جائیں' فقہی موضوعات ہی زیر بحث رہیں' اور جید علماء کرام سے جدید مسائل پر فقہی آراء حاصل کرکے انہیں اہل علم، طلبہ علم اور فقہ اسلامی کا ذوق رکھنے والے قارئین تک آسان زبان میں پہنچایا جائے۔

یہ پرچہ بحمدہ تعالیٰ نو برس تک استقامت کے ساتھ اپنی وضع کردہ واعلان کردہ پالیسی پر گامزن رہا ہم ایک بار پھر اپنی پالیسی کا ایک اقتباس نہایت ادب سے پیش کرتے ہیں: "..................یہ مجلّہ ان جواں مرد وعالی ہمت اسلاف کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور ان کی علمی خدمات کو عوام تک پہنچانے اور عام کرنے کے ارادہ سے جاری کیا گیا ہے جنہیں اس امت کے فقہاء کہا جاتا ہے۔ جن میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابر سرفہرست ہیں۔

ہمارا مقصد قرآن وسنت کے لیبل کے تحت کی جانے والی فقہِ اسلامی سے تنفر پیدا کرنے کی شرانگیز کوششوں کو بے نقاب کرکے افقہ اسلامی کا دفاع کرنا اور فقہِ اسلامی کو قرآن وسنت سے مستمد ومستخرج ثابت کرنا ہے۔

مجلّہ کی اشاعت کے پہلے سال کی کامیاب تکمیل پر ہم نے لکھا تھا کہ : ہم عوام الناس تک فقہِ اسلامی کی برکات پہنچانے اور اہلِ اسلام میں فقہاء کے فیض کو عام کرنے کی کوشش کریں گے اوران کی خدمات سے مسلمانوں کو روشناس کرانے کی سعی کریں گے۔مجلّہ فقہِ اسلامی کی پالیسی بڑی واضح ہےاور علمی وقلمی معاونین سے التماس ہے کہ وہ اسی کی روشنی میں فقہی موضوعات پر مثبت تحریریں ارسال فرمائیں۔

گزشتہ نو برسوں میں ہم نے یہ کوشش کی کہ ہم اپنی وضع کردہ پالیسی کے مطابق مجلّہ کو جاری وساری رکھیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جو معیار ہم نے مقرر کیا تھا اس معیار کے مقالات ومضامین لکھنے والے القلیل کالمعدوم ہیں اور جو ہیں وہ اپنے اپنے پراجیکٹس میں نہایت جانفشانی سے مصروف عمل ہیں ان پر علمی کاموں کا بوجھ پہلے ہی اتنا ہے کہ ان سے کسی تحقیقی مضمون یا مقالہ کے لئے کہنا انہیں مشقت میں ڈالنا ہے.......... گزشتہ نو برس کے دوران ہمیں یہ تجربہ ہوا کہ فقہ المعاملات کے حوالہ سے علمی وتحقیقی کام کرنے والے بہت خال خال ہیں جبکہ فقہ اسلامی کے سنجیدہ موضوعات خصوصا فقہ المعاملات پر لکھنے والے تو اور بھی کم ہیں .... اور جب مضامین نہیں لکھے جائیں گے، نئی تحقیات سامنے نہیں آئیں گی تو اس مجلّہ کو ایک علمی وتحقیقی ماہنامہ کے طور پر چلانا ناممکن ہوگا.......... اندریں حالات ہم نے یہ ارادہ کیا ہے کہ آئندہ سال یعنی ۲۰۰۹ سے ہم اس مجلّہ کو ماہنامہ کی بجائے سہ ماہی کردیں .... ہم اپنے تمام قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمارے اس ارادے کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں .... باقاعدہ ممبرز (خریدار) کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اگر رسالہ سہ ماہی کردیا گیا تو معاملہ آپ کی صوابدید پر ہوگا کہ یا تو آپ اپنی ممبر شپ فیس واپس منگوالیں یا اس رقم میں سہ ماہی کو قبول فرمالیں ....

ہم ان تمام احباب کے مشکور وممنون ہیں جنھوں نے گزشتہ نو برسوں میں ہم سے تعاون فرمایا۔اگر اہل قلم کا تعاون بھی ہمارے شامل حال رہے تو ہم اسے ماہنامہ کے طور پر جاری رکھنے کے اب بھی خواہشمند ہیں لیکن اگر اہل علم وقلم کی جانب سے تحریریں موصول ہونے کی رفتار سابق رہی تو پھر اسے نئے سال سے لامحالہ سہ ماہی کرنا ہی پڑے گا..........

(مجلس ادارت)